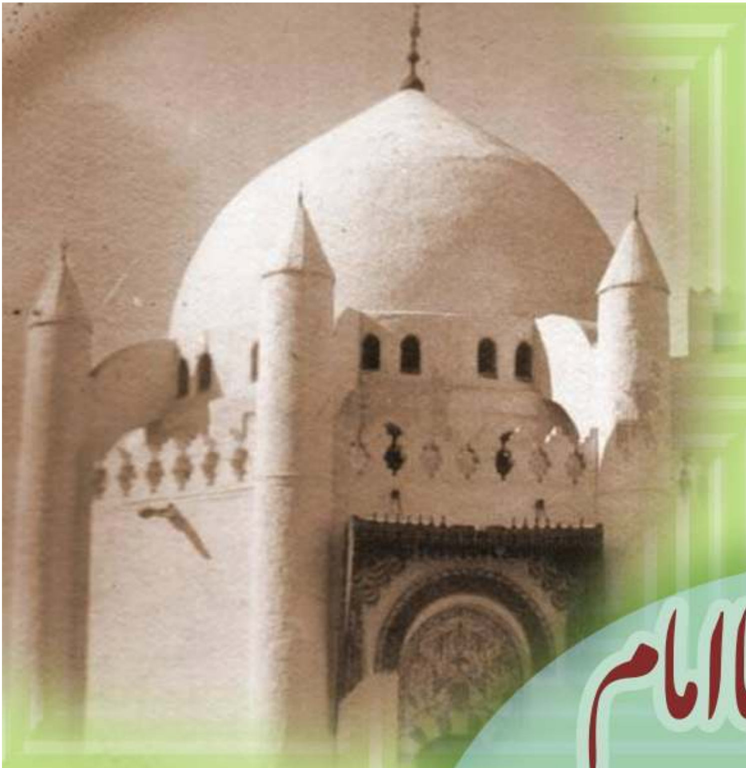

حضرت سیدنا امام
زین العابدین رضی اللہ عنہ
کی سیرت اور تعلیمات

مؤلف: اُستاذ العلماء مفتی محمد وسیم ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ: محمد ذیشان انصاری

www.waseemziyai.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وعلیٰ آلک واصحابک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی سیرت اور تعلیمات

مؤلف: مفتی محمد وسیم ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

کمپوزنگ: محمد ذیشان انصاری

www.waseemziyai.com

فہرست

سنِ ولادت و مقامِ ولادت--(1)

القابات--(1)

کنیت--(2)

والد اور والدہ---(2)

شاہِ فارس کی بیٹیاں---(2)

نوٹ:--(3)

روایتِ احادیث--(3)

عمامہ شریف---(4)

واقعہِ کربلا کے وقت عمر-------------------------------------(4)

تمام حُسینی---(4)

عبادت گزاروں کے سردار------------------------------------(4)

اکابرین کے تاثرات--(5)

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

عبادت و ریاضت--(6)

صدقہ کی فضیلت--(7)

صدقہ دینے کا اعلیٰ انداز--(8)

نماز میں خشوع اور خضوع--(8)

نصیحتیں--(9)

طلبِ علم--(10)

عثمانِ غنی سے محبت--(11)

حجرِ اسود کا بوسہ--(11)

وصال--(12)

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

کی سیرت اور تعلیمات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم اما بعد

فاعوذباللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

آپ کا شمار عظیم تابعین سے ہوتا ہے اور آپ کے والد نے آپ کا نام علی رکھا تھا بعض کتابوں میں اوسط کا اضافہ ہے یعنی "علیِ اوسط"

سنِ ولادت و مقامِ ولادت

آپ کی ولادت 38 ہجری مدینۃ المنورہ میں ہوئی۔

القابات

زین العابدین، سجاد اور سید العابدین وغیرہ۔

کنیت

ابو محمد، ابو القاسم، ابو عبداللہ وغیرہ۔

والد اور والدہ

آپ کے والد نواسۂ مصطفیٰ ﷺ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ اور دادا حضور سیدنا علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ اور دادی خاتونِ جنت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا ہیں۔ آپ کی والدہ فارس کے آخری بادشاہ **یَزْدَجِرْد** کی بیٹی تھیں کتابوں میں نام کے حوالہ سے مختلف روایات ہیں ایک روایت کے مطابق غزالہ تھا۔

شاہِ فارس کی بیٹیاں

دورِ عمرِ فاروق رضی اللہ عنہ میں فتحِ فارس کے لئے 14 ہجری میں حضرت سعد بن ابی وقاص کی قیادت میں لشکر بھیجا گیا طویل عرصہ کے بعد بالآخر فارس فتح ہو گیا اس وقت کے بادشاہ کا نام **یَزْدَجِرْد** تھا اُس کی تین بیٹیاں گرفتار کر کے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن خطّاب رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اِن کے لئے تین عظیم خاندانوں کا انتخاب کیا ایک حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حصہ میں آئی جس سے حضرت سیدنا سالم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے دوسری حضرت محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حصہ میں آئی جس سے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے اور

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

تیسری سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئی جس سے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔اِس کا مطلب یہ ہوا حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہم آپس میں خالہ زاد بھائی ہیں۔علامہ ابنِ کثیر لکھتے ہیں فَکُلُّھُمْ بَنُوْ خَالَةٍ یعنی یہ تینوں آپس میں خالہ زاد بھائی ہیں۔

(البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 479)

نوٹ:۔

کِسرای ہر فارس کے بادشاہ کا لقب تھا اور 1935ء میں فارس سے نام بدل کر ایران رکھا گیا۔

روایتِ احادیث

آپ رضی اللہ عنہ نے متعدد صحابہ کرام و ازواج مطہرات سے احادیثِ مبارکہ کو روایت کیا جن میں حضرت سیدنا امام حسین و امام حسن، حضرت جابر، حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت مِسوَر بن مخزمہ، حضرت ابو ہریرہ، حضرت صفیّہ، حضرت عائشہ، حضرت امِّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سرِ فہرست ہیں۔

(البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 479)

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عمامہ شریف

وَكَانَ يَأْتَمُّ بِعِمَامَةٍ بَيْضَاءَ یعنی آپ سر پر سفید عمامہ باندھتے تھے

(البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 481)

واقعہِ کربلا کے وقت عمر

علامہ عبدالوہاب شعرانی علیہ الرحمہ نے لکھا: اُس وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر 13 برس تھی۔

(طبقات امام شعرانی' اردو' صفحہ 99)

تمام حُسینی

ساداتِ کرام سے تمام حسینی آپ رضی اللہ عنہ ہی کی اولاد سے ہیں

(طبقاتِ امام شعرانی' اُردو' صفحہ 99)

عبادت گزاروں کے سردار

حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: کہ ہماری موجودگی میں حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس امام زین العابدین رضی اللہ عنہ تشریف لائے

MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

تو اُس وقت حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا میں رحمتِ عالم ﷺ کے پاس موجود تھا کہ امام حُسین رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے اُنہیں سینے سے لگایا اور چوما اور اپنے پہلو میں بٹھایا پھر ارشاد فرمایا: **يُوْلَدُ لِابْنِيْ هٰذَا ابْنٌ يُّقَالُ لَهٗ عَلِيٌّ اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَادٰى مُنَادٍ مِّنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ لِيَقُمْ سَيِّدُ الْعَابِدِيْنَ فَيَقُوْمُ هُوَ** یعنی میرے بیٹے حُسین رضی اللہ عنہ کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا جس کا نام علی ہوگا قیامت کے روز ایک منادی پکار کر کہے گا سید العابدین (عبادت گزاروں کا سردار) کھڑا ہو جائے چنانچہ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کھڑے ہو جائیں گے (البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 486-)۔آپ جہاں عبادت گزاروں کی زینت ہیں وہاں عبادت گزاروں کے سردار بھی ہیں۔

اکابرین کے تاثرات

حضرت سیدنا امام زہری رحمۃاللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: میں نے کسی قریشی کو آپ سے بڑا متقی اور کمالات والا نہیں دیکھا نیز فرمایا: مجھے متعدد بار امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی مجالس میں بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر کسی کو بڑا فقیہ نہیں دیکھا۔حضرت واقدی نے فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے زیادہ متقی اور سب سے زیادہ خُدا سے ڈرنے والے تھے۔

MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

حضرت محمد بن سعد نے ارشاد فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ بہت بڑے صاحبِ حدیث اور متقی تھے۔ حضرت سعید بن مسیب، حضرت زید بن اسلم اور حضرت مالک رضی اللہ عنہم نے ارشاد فرمایا: لَمْ یَکُنْ فِیْ اَہْلِ الْبَیْتِ مِثْلُہٗ یعنی آپ کے دور میں اہل بیت میں آپ کی مثل کوئی نہیں تھا۔

(البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 481)

عبادت وریاضت

امام زین العابدین رضی اللہ عنہ جب وضوء فرماتے تو خوف سے آپ رضی اللہ عنہ کا چہرہ زرد پڑ جاتا جب نماز کے لئے

کھڑے ہوتے تو آپ رضی اللہ عنہ پر کپکپی طاری ہو جاتی آپ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا: تم کو معلوم ہے میں کس کے سامنے کھڑے ہونے اور مناجات کرنے کا ارادا کر رہا ہوں؟؟

(البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 482-احیاءِ علوم جلد 4 صفحہ 226-طبقاتِ امام شعرانی 'اردو' صفحہ 99)

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

آپ رضی اللہ عنہ ہر روز دن رات 24 گھنٹوں میں ہزار رکعت نفل پڑھا کرتے تھے

(البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 482)

ایک مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ نے حج کا احرام باندھا تو تلبیہ یعنی لبیک نہیں پڑھی لوگوں نے عرض کی حضور آپ لبیک کیوں نہیں پڑھتے آبدیدہ ہو کر ارشاد فرمایا مجھے ڈر لگتا ہے کہ میں لبیک کہوں اور اللہ عزوجل کی طرف سے لا لبیک کی آواز نہ آجائے یعنی تیری حاضری قبول نہیں لوگوں نے کہا حضور پھر لبیک کہے بغیر آپ کا احرام کیسے ہوگا یہ سُن کر آپ رضی اللہ عنہ نے بلند آواز سے تلبیہ پڑھی لیکن اُسی وقت خوفِ خُدا سے لرز کر زمین پر گر پڑے اور بیہوش ہو گئے۔ (طبقات امام شعرانی 'اردو' صفحہ 100-البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 482-اولیاء رجال الحدیث صفحہ 164)

صدقہ کی فضیلت

امام زین العابدین رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے تھے: صَدَقَةُ اللَّيلِ تُطفِئُ غَضَبَ رَبِّي وَتُنَوِّرُ الْقَلْبَ والْقَبْرَوتُكْشِفُ عَنِ الْعَبْدِظُلْمَةَ يَومِ الْقِيَامَةِ یعنی رات کے وقت صدقہ کرنا اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا اور دل و قبر کو منور کرتا ہے اور قیامت کے دن بندے سے اندھیرے کو دور کرتا ہے

(البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 483)

MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

صدقہ دینے کا اعلیٰ انداز

آپ رضی اللہ عنہ رات کو اکیلے راشن کا تھیلا اپنے کندھوں پر اُٹھا کر مدینہ طیبہ میں سو ایسے گھر جو نہایت غریب تھے انہیں راشن پہنچاتے تھے یہاں تک کہ اہل خانہ کو بھی نہیں معلوم تھا کہ یہ راشن کہاں سے آتا ہے اِس حقیقت سے پردہ اُس وقت اُٹھا کہ آپ رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد جب آپ رضی اللہ عنہ کو غسل دیا گیا تو اُس وقت آپ رضی اللہ عنہ کے کندھوں پر کسی وزنی چیز کو اُٹھانے کے نشانات تھے اور یہ اطلاع آئی کہ کوئی غیر معلوم شخص مدینہ طیبہ کے 100 گھروں کا کفیل تھا (البدایہ والنہایہ)

نماز میں خشوع اور خضوع

ایک مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں نماز ادا فرمارہے تھے اچانک گھر میں آگ لگ گئی آپ رضی اللہ عنہ کی توجّہ اللہ کی طرف تھی جب لوگوں نے دیکھا کہ حضرت کے گھر میں آگ لگی ہوئی ہے لوگ آگ بجھانے کے لئے فوراً پہنچے اور آگ کو بجھایا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا لوگوں سے یہاں کس لئے آئے ہو؟ تو لوگوں نے کہا آپ کے گھر کو آگ لگ گئی تھی آپ کو نہیں معلوم؟ تو اُس وقت آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ میں آخرت کی آگ کو بجھانے میں مشغول تھا۔ (البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 482)

MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

نصیحتیں

آپ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے جو لوگ خوف سے اللہ کی عبادت کرتے ہیں یہ غلاموں کی عبادت ہے جو رغبت کی وجہ سے اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں یہ تاجروں کی عبادت ہے اور اللہ کی محبت اور اُس کے شُکر کے لئے عبادت کرنے والے ہی حقیقت میں مخصوص محبوب بندوں کی عبادت کہلائے گی۔

آپ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں بے وقوف کی دوستی سے اجتناب کر کیوں کہ وہ بظاھر تجھے نفع پہنچائے گا لیکن حقیقت میں تجھے اُس سے نقصان ہوگا۔

آپ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے اے میرے لختِ جگر فاسق سے دوستی مت کر کیونکہ وہ اپنے تھوڑے نفع کے لئے تجھے فروخت کر دے گا۔

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی شخص کے ساتھ خیر خواہی کا ارادہ فرماتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے اُسکے عمل کی برائیوں پر مطلع فرمادیتا ہے پس وہ اپنے گناہوں کی طرف متوجہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کے عیب دیکھنے سے غیر متوجہ ہو جاتا ہے۔

آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اے بیٹے مصائب پر صبر سے کام لینا اپنے بھائی کو کسی بھی فائدے سے محروم نہ کرنا۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا امر بالمعروف و نہی عن المنکر (یعنی نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا) کا تارک قرآن کو پسِ پشت ڈالنے والے کی مانند ہے۔

طلبِ علم

حضرت سیدنا عمرِ فاروق رضی اللہ عنہ کے ایک حبشی غلام جن کا نام حضرت سیدنا اسلم رضی اللہ عنہ تھا اُن کے لختِ جگر حضرت زید رضی اللہ عنہ جن کا شمار تابعین سے ہوتا ہے وہ مسجدِ نبوی ﷺ میں درس دیتے تھے تو حصولِ علم کی خاطر حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ اہتمام و پابندی کے ساتھ حضرت زید رضی اللہ عنہ کے درس میں بیٹھتے اور آپ رضی اللہ عنہ کی کوشش ہوتی ساعت درس کے لئے حضرت زید رضی اللہ عنہ کے قریب بیٹھوں تو ایک مرتبہ حضرت نافع بن جبیر بن مطعَم رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا آپ تو سید الناس (لوگوں کے سردار) ہیں آپ اِس حبشی غلام کے درس میں بیٹھتے ہیں؟ تو اُس وقت حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ بہت قیمتی الفاظ ارشاد فرماتے ہیں: اِنَّمَا یَجلِسُ الرَّجُلُ حَیثُ یُنتَفَعُ وِاِنَّ العِلمَ یُطلَبُ حَیثُ کَانَ یعنی انسان اُس جگہ بیٹھتا ہے جہاں سے اُسے نفع حاصل ہو اور علم علم ہی کی جگہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔

(البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 485-سیَر اعلام النبلاء)

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عثمانِ غنی سے محبت

کچھ حضرات حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں ادب واحترام کے ساتھ پیش ہوئے اور اپنی عقیدت و محبت کا اظہار کرنے لگے پھر شیخین یعنی سیدنا صدیق ابوبکر اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کا تذکرہ کیا اُس کے بعد حضرت سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے متعلق غیر مناسب کلمات استعمال کرنے لگے تو اُس وقت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے جلال بھرے انداز میں اُنکو فرمایا: قُوْمُوْا عَنِّیْ لَابَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ اَنْتُمْ مُسْتَھْزِئُوْنَ بِالْاِسْلَامِ وَلَسْتُمْ مِنْ اَھْلِہٖ یعنی تم میرے پاس سے چلے جاؤاللہ تمہیں کسی چیز میں برکت عطانہ کرے تم اسلام کا مذاق اُڑانے والے ہو تمہارا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔(البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 489) ذرا غور کریں جو حضرت سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے گستاخ ہیں وہ محبّانِ اہل بیت کہلانے کے حقدار ہیں؟

حجرِ اسود کا بوسہ

بادشاہ کا بیٹا اور بادشاہ کا بھائی اور 105 ہجری میں خود بادشاہ بنا یعنی ہشام بن عبد الملک نے اپنے والد یا بھائی کے دورِ حکومت میں حج کے موقع پر حجر اسود کا بوسہ لینا چاہا تو اُس وقت رش کی بناء پر بوسہ لینے میں دکت ہوئی بالآخر سپاہیوں کی مدد سے بوسہ لے لیا ابھی فارغ ہی ہوا تھا کہ حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ تشریف لائے

MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

لوگ ادب کی وجہ سے ایک طرف ہوگئےانہوں نے باآسانی حجرِ اسود کو بوسہ دیا کچھ لوگوں نے ہشام سے پوچھا یہ کون ہے وہ جاننے کے باوجود کہنے لگا میں انہیں نہیں جانتا اُس وقت عرب کا مشہور شاعر فَرَزدَق وہاں موجود تھا اُس سے رہا نہ گیا تو اُس نے اُسی وقت امام زین العابدین کی شان میں 28اشعار کہے۔

(البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 494)

وصال

آپ رضی اللہ عنہ کا وصال 94 ہجری 18 محرم الحرام میں ہوا اور تدفین جنت البقیع میں کی گئی۔

اللہ تعالیٰ اپنے اِس حقیر بندے کی سعی کو اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔

مفتی محمد وسیم ضیائی　مؤرخہ: 3 صفر المظفر 1440ھ بمطابق 13 اکتوبر 2018

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY